تربیتی نشست کارکنان ایم کیوایم ورجینیا

جنوری ۲۴، ۲۰۰۹ ورجنیا : متحدہ قومی موومنٹ واشنگٹن ڈی سی یونٹ کے کارکنان کی تربیتی نشست کا اہتمام کیا گیا جس میں کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی جس میں نیویارک، فلاڈلفیا، اور رچمنڈ کے ساتھی بھی اس نشست میں موجود تھے۔ خواتین کارکنان کی بھی بڑی تعداد اس اہم نشست میں شریک رہیں۔

ایم کیوایم یوایس اے نارتھ امریکا کے نگران اعلی جناب خالد مقبول صدیقی نے ایم کیوایم کے ارتقاء، اس کے ابتدائی مراحل، اس پر ٹوٹنے والی صعوبتوں اور تنظیم کے نظم و ضبط اور اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔

انھوں نے پیغام اور پیغامبر کے فرق کو بھی واضح کیا اس کی تشریح کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ پیغام، پیغامبر سے بڑا ہوتا ہے پیغام کی حثیت ہوتی ہے پیغامبر کی نہیں، اس کا مطلب یہ ہے کے ہمیں اصل پیغام کو سننا اور سمجھنا چاہیے، اس نظریہ کو اس فلاسفی کو سمجھنا چاہیے جو اس پیغام میں پوشیدہ ہے۔ پیغام کو اس کی اصل صورت میں ہی دینا پیغام دینے والے کی اصل ذمہ داری ہے۔ ہر کارکن کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ایم کیوایم کے فلسفہ کو آگے پہنچائے، بناء اپنی طرف سے کچھ آمیزش کئے ہوے۔

انھوں نے کارکنان کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کے ایم کیوایم کے کارکن کو کوئی نظر انداز نہیں کر سکتا کیونکہ وہ ایک پیغام کا، پیغامبر ہے، پیغام اہم ہے اسی لیے وہ کارکن اپنی ذات میں اہم ہے اور اپنی ذات میں اہم اسی وقت ہو سکتا ہے جب وہ اپنی ذات کی نفی کرے کیونکہ فنا میں ہی بقاء ہے۔ ہر کارکن کو اپنی ذات کا مسئلہ ہو سکتا ہے اس کی انا، اس کی آن، بان اور شان اس کے کام میں رکاوٹ ڈال سکتی ہے اسی لیے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کے اگر ایم کیوایم میں آنا ہے تو آنکھیں کھول کر آؤ اس کے فلسفہ کو سمجھ کر آؤ اس میں ہر قسم کی رکاوٹ آسکتی ہے صعوبتیں بھی برداشت کرنی پڑسکتی ہیں اگر یہ نہیں کر سکتے تو ایم کیوایم میں مت آو۔ انھوں نے یہ بات زور دیتے ہوئے کہی کے ایم کیوایم میں آنکھ کھول کر آو، اور آنکھیں بند کر کے جاؤ کیونکہ تنظیم سے جانے پر کسی پر کوئی پابندی نہیں ہے، کیونکہ یہ وہ واحد سیاسی جماعت ہے جو کسی بھی کارکن کو نظم و ضبط کی خلاف ورزی کرنے پر فوری رکنیت سے خارج کر دیتی ہے۔

انھوں نے تین گھنٹے طویل خطاب کے بعد کارکنان کے سوالات کے جواب میں کہا کے ایم کیوایم پر لسانی جماعت ہونے کا الزام لگایا جاتا ہے جبکہ صورتحال یکسر مختلف ہے، انھوں نے دوسری سیاسی جماعتوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کے عوامی نیشنل پارٹی کا تعلق پشاور سے ہے جمہوری وطن پارٹی بلوچستان سے، تمام مسلم لیگ کی جماعتوں کے بڑے عہدیداران، ممبران قومی و صوبائی اسمبلی کا تعلق پنجاب سے ہے اگر یہ جماعتیں اردو بولنے والوں کو جگہ نہیں دیں گی تو یہ لوگ کہاں جائیں گے جبکہ ایم کیوایم کے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے ممبران میں سندھی، پٹھان اور پنجابی شامل ہیں، اب صاحبان عقل خود نتیجہ اخذ کرلیں کہ

لسانی جماعت کونسی ہیں۔

ایم کیو ایم آزادیِ رائے پر یقین رکھنے والی جماعت ہے جہاں ہر کارکن کو سوال کرنے کی آزادی حاصل ہے، سوالات کرنے سے ہی اس کی تفتیش اور تشویش دور ہو سکتی ہے اور قیادت پر اعتماد حاصل ہوتا ہے اور اپنے ذاتی اُصولوں کو بالائے طاق رکھ کر تنظیم کے اُصولوں کو اپنانے سے اس میں خود اعتمادی اور دوسروں کی خدمت کی لگن موجزن ہوتی ہے، اور اپنی عقل کو جزبات پر حاوی نہیں ہونے دیتے۔ یوں ایم کیو ایم اپنے کارکن کو اسکے کردار و گفتار میں تبدیلی لانے پر بھی زور دیتی ہے۔

قبل اس کے ایم کیو ایم یو ایس اے کے نگران جناب عبادالرحمان نے مختصر سے خطاب میں کہا کے تحریک اور سیاسی جماعت میں فرق تربیت کا ہوتا ہے یہ وہ واحد تحریک و سیاسی جماعت ہے جہاں کارکن کی تربیت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اُنھوں نے قوموں کی تعمیر و ترقی میں ماؤں بہنوں کے کردار پر بھی روشنی ڈالی اور ان کی شمولیت کو سراہا۔

اس موقع پر ایم کیو ایم یو ایس اے کے سنٹرل آرگنائزر جناب اعجاز صدیقی بھی موجود تھے اُنھوں نے کارکنان پر زور دیا کے جناب خالد مقبول کے خطاب کے متن کو سمجھیں اور اس کو نہ صرف اپنے اوپر لاگو کریں بلکہ اس پیغام کو اس کی اصل شکل میں آگے پہنچائیں

یہ تربیتی نشست رات کے آخری پہر میں اپنے اختتام کو پہنچی اور کارکنان ایک نئے جوش وولولے کے ساتھ تحریک کے کام کو آگے بڑھانے کیلیئے پر عزم ہوئے۔